نامیاتی کاشتکاری

(Organic Farming)

زمین میں نامیاتی مادہ بڑھانے کا طریقہ

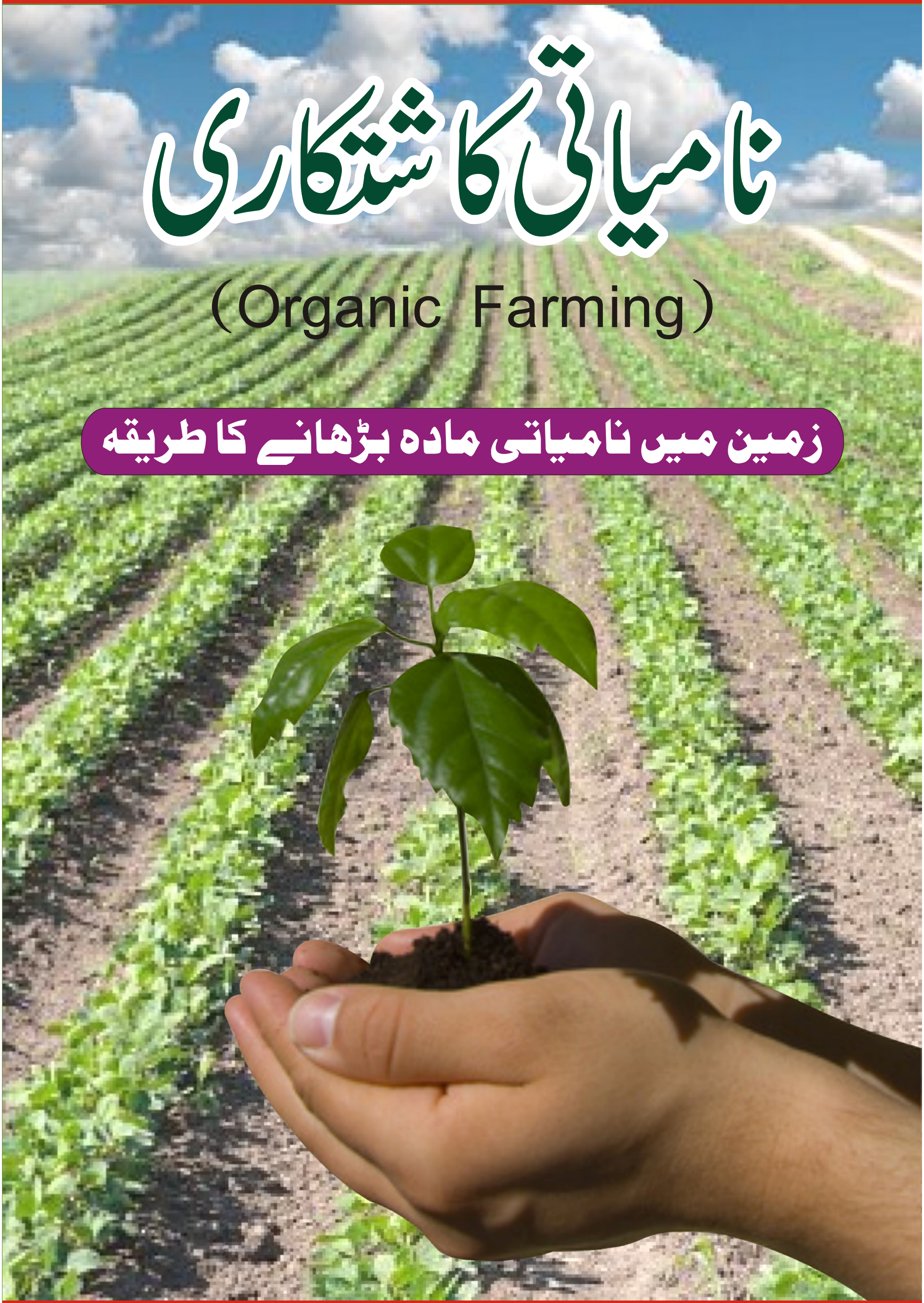

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع

خیبر پختونخوا پشاور

فون وفیکس: 091-9224239

Email: bai.info378@gmail.com

نامیاتی کاشتکاری

(Organic Farming)

آرگینک فارمنگ ایسا طریقہ کاشتکاری ہے جس میں مصنوئی کیمیائی کھادیں، زرعی زہروں اور دوسرے کیمیائی مادوں کا استعمال نہیں کیا جاتا۔اس طریقہ کاشت میں زمین کی ذرخیزی کو بحال کرنے کیلیئے فصلوں کا ادل بدل،فصلات کی باقیات، گوبر کی کھاد، پریس مڈھ اور سبز کھادوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔خالص اور عمدہ خوراک کے حصول کیلیئے آرگینک فارمنگ کا طریقہ دنیا بھر میں مقبول ہوتا جارہا ہے ۔اس طریقہ کاشتکاری سے حاصل ہونے والی خوراک کیمیائی اثرات سے پاک ہوتی ہے اور قدرت کے قریب ہوتی ہے۔مقامی اور عالمی منڈی میں ایسی اجناس اور سبزیات کی قیمت عام فصلات سے کئی گنا زیادہ ملتی ہے۔اس لئے اس طریقہ کاشتکاری کو اپنا کر زیادہ منافع حاصل کیا جاسکتا ہے۔کیمیائی کاشتکاری کو نامیاتی کاشتکاری میں تبدیل کرنے کیلیئے تین سال کا عرصہ درکار ہے۔ابتدائی 3 سے 4 سال میں نامیاتی کاشتکاری کی پیداوار غیر نامیاتی کاشتکاری سے کم ہوتی ہے لیکن بتدریج ان فصلات کی پیداوار بہتر ہوتی رہتی ہے۔آرگینک فارمنگ اپناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے آرگینک فارم میں متصل کھیتوں سے کیمیائی مادے جذب نہ ہو رہے ہوں۔

زمین میں نامیاتی مادہ بڑھانے کا طریقہ

لاعلمی اور جدید ریسرچ سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے ہمارا زمیندار بہت سے فائدہ مند غذائی عناصر ضائع کر دیتا ہے۔ حالانکہ وہ یہ عمل جان بوجھ کر نہیں کرتا بلکہ اس کو افادیت کا پتہ ہی نہیں ہوتا۔ پاکستان میں کماد کی فصل تیسری بڑی نقد آور فصل ہے۔ کماد وہاں بھی آپ کاشت کر سکتے ہیں جہاں دوسری فصلات کاشت ممکن نہ ہو یعنی سخت اور کلراٹھی زمین میں بھی آپ کماد کاشت کر سکتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے بلکہ 98 فیصد لوگ گنا کاٹنے کے بعد گنے کی کھوری کو آگ لگاتے ہیں۔ اس سے فاسفورس۔ پوٹاش اور نائیٹروجن جو کہ کھوری میں موجود ہوتی ہے وہ جلا کر ضائع کر دیتے ہیں۔ زمین کے اندر فائدہ مند جاندار جل جاتے ہیں۔ زمین کے مسام جل جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ نامیاتی مادہ ضائع ہو جاتا ہے۔ صرف تھوڑی مقدار میں پوٹاش ملتی ہے۔ نامیاتی مادہ جو ہماری زمین میں نہ ہونے کے برابر ہے مزید جل جاتا ہے۔ ہمیں ایسا طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے جس سے زمین کو نامیاتی مادہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں مہیا ہو۔

نامیاتی مادہ کی مقدار جنوبی ایشیا میں سب سے کم پاکستان میں ہے۔ اس کی ضرورت 6 فیصد جبکہ ہماری زمینوں میں 0.55 فیصد تک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بے تحاشہ کیمیائی کھادیں استعمال کرنے کے باوجود ہمیں پیداوار دیگر ممالک سے بہت کم حاصل ہوتی ہے۔ اگر ہم تھوڑی سی تکلیف برداشت کریں تو یہ کھوری ہمیں نہ صرف NPK دے سکتی ہے بلکہ آنے والے سال میں کماد کی پیداوار میں تقریباً 100 سے 150 من فی ایکڑ اضافہ ہوسکتا ہے۔ کھوری کو کھاد میں تبدیل کرنے کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ یہ ہے کہ آپ کھوری کو اچھی طرح کھیت میں پھیلا دیں۔ پھر 200 لیٹر پانی، 2 کلوگرام یوریا کھاد اور ایک پاؤ گندھک کے تیزاب کا مکسچر بنالیں اور کھوری پر اسپرے کر دیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ 200 لیٹر پانی ایک ڈرم میں ڈال کر اس میں 10 کلوگرام یوریا کھاد اور 5 کلوگرام گندھک کا تیزاب ڈالیں جب کھیت کو پانی لگائیں تو فی ایکڑ فلڈ کریں اور کھیت کو اچھی طرح پانی سے بھر دیں۔ انشاءاللہ ایک ماہ کے اندر یہ ساری کھوری گل سڑ کر نامیاتی کھاد میں تبدیل ہو جائے گی۔ آپ کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا اور کھیت کو پانی کی طلب بھی 30 فیصد کم ہو جائے گی۔ اس کا تجربہ آپ اپنے آدھے

رقبے پر کریں تاکہ آپ کو فرق محسوس ہو۔

اس طرح گندم میں بغیر کھیت خالی کیے ہوئے آپ سبز کھاد بنا سکتے ہیں۔اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ جب گندم کو آخری پانی لگائیں 10 سے 15 کلوگرام جنتر کا بیج 5 گھنٹے پہلے پانی میں بھگو کر کھیت میں چھٹہ کریں پھر جب فصل تیار ہو جائے تو کوشش کریں کہ گندم کی کٹائی ریپر سے کریں کٹائی کے بعد 10 کلوگرام یوریا کھاد فلڈ کر دیں۔جب جنتر چار سے پانچ فٹ کا ہو جائے تو پھر 5 کلوگرام یوریا کھاد کا چھٹہ دے کر روٹاویٹ کر دیں۔اس سے آپ کو NPK کے ساتھ ساتھ نامیاتی مادہ بھی مل جائے گا اور آپ کی پانی اور کھاد دونوں کی طلب کم ہو جائے گی۔کیونکہ آرگینک ماہرین کی ریسرچ کے مطابق اگر ایک کلوگرام نامیاتی مادہ زمین میں ہو تو وہ 20 کلوگرام پانی جذب کر سکتا ہے۔اس طرح آپ کیمیائی کھاد چھٹہ کرنے کی بجائے گندم پر 120 لیٹر پانی اور ایک چھٹانک تیزاب کا محلول بنا کر فی ایکڑ سپرے کریں اور بطور تجربہ دوسرے ایکڑ پر آپ ایک بوری یوریا فی ایکڑ بذریعہ چھٹہ استعمال کریں،ٹھیک تین دن کے اندر آپ کو رزلٹ مل جائے گا بلکہ واضع فرق بھی محسوس ہوگا۔اس نسخہ پر آپ کا خرچ ہوگا صرف 300 روپے فی ایکڑ جبکہ یوریا کھاد کا خرچہ فی ایکڑ 2000 روپے ہوگا۔

زمین: ایسی زمین کا انتخاب کریں جو درمیانی میرا سے چکنی ہو اور جس میں پانی زیادہ عرصے تک کھڑا رہ سکے۔

بیج: پچھلے سال کی نامیاتی فصل کا بیج ہی استعمال کریں اور شرح بیج روایتی کاشتکاری کے برابر ہی رکھیں اور بیج کو بوائی سے پہلے کوئی زہر نہ لگائیں۔

کھادیں: فصل کی غذائی ضروریات کو سبز کھاد سے پورا کیا جا سکتا ہے۔

گوارا، ڈھانچہ اور جنتر وغیرہ کی فصلات کو آپ بطور سبز کھاد استعمال کر سکتے ہیں۔ ان فصلات کو گندم کی کٹائی کے بعد کاشت کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی: جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے کھیت میں لاب کی منتقلی کے 30 دن تک پانی کی سطح 3 انچ تک برقرار رکھیں۔ جڑی بوٹیوں کے اُگنے پر ان کو ہاتھ سے اُکھاڑیں۔

کیڑوں سے تحفظ: دھان کی فصل پر کیڑوں کے انسداد کیلئے ٹرائیکوگراما کے کارڈ استعمال کریں۔ لاب کی منتقلی کے 30 دن بعد یہ کارڈ کھیت میں لگائیں۔ ایک ایکڑ میں 40 مقامات پر یہ کارڈ استعمال کریں۔ ان کارڈز کو ہر سات دن کے وقفے سے دوران فصل استعمال کریں۔

نامیاتی مکئی

نامیاتی مکئی کی کاشت کیلئے زمین، شرح بیج اور پودوں کا درمیانی فاصلہ وہی رکھیں جو غیر نامیاتی مکئی کی کاشت کیلئے سفارش کردہ ہے۔

زمین کی تیاری: مکئی کی روایتی کاشت کی نسبت نامیاتی مکئی کی کاشت کیلئے زمین کی تیاری کرتے وقت 3 تا 4 دفعہ زیادہ ہل چلانا ضروری ہوتا ہے تاکہ کھیت کو تیار کرتے وقت پچھلی فصل کی باقیات، گوبر کی گلی سڑی کھاد اور سبز کھاد زمین میں اچھی طرح مل جائے

کھادیں: اس طریقہ کاشت میں زمین کی زرخیزی کا انحصار نامیاتی کھاد پر ہی ہوتا ہے۔ نامیاتی کاشت کے آغاز کے پہلے 5 سال تک کھیت میں گوبر کی گلی سڑی کھاد 8 ٹرالی فی ایکڑ کے حساب سے ڈالتے رہیں۔ اس کے بعد یہ مقدار فی ایکڑ آدھی کردیں۔

گندم کی کٹائی کے فوراً بعد سبز کھاد (جنتر، گوارا، ڈھانچہ وغیرہ) کاشت کریں۔ جب یہ فصل 40 سے 45 دن کی ہو جائے تو مکئی کی کاشت سے 6 تا 7 دن قبل زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی: چونکہ اس فصل کو گوبر کی گلی سڑی کھاد زیادہ ڈالتے ہیں تو غیر نامیاتی مکئی کی نسبت اس میں جڑی بوٹیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے خاص توجہ دیں اور فصل کو دو سے تین گوڈیاں کریں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔

کیڑوں سے تحفظ: مکئی کے (Borers) کو کنٹرول کرنے کیلئے ٹرائیکوگراما کارڈ استعمال کریں۔ ٹرائیکوگراما کے کارڈ 40 مقامات پر مکئی کے درمیانی پتوں کی نچلی جانب آویزاں کریں۔ یہ کارڈ اس وقت لگائیں جب فصل 10 تا 15 دن کی ہو جائے۔

بشکریہ: محکمہ زراعت پنجاب ، کسان ورلڈ لاہور

زیر نگرانی: جاوید مقبول بٹ
ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچرل انفارمیشن

کمپوزنگ ڈیزائن: نوید احمد

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع
خیبر پختونخوا پشاور

فون و فیکس: 091-9216378

Email: bai.info378@gmail.com